گلوریان اور دس پندرہ روپے (دولہہ کے دودھ پینے کے لئے) ایک کشتی مین دولہہ کا مانجھے کا جوڑا۔ لڑکا کسی قدر مہذب اور سادہ مزاج ہے مگر کپڑے ٹھرے لچون کی وضع کے یہہ عقل کہان کہ جس قطع کے وہ کپڑے پہنتا ہے اوسی قطع کے سلوا کر بھیجین تاکہ وہ پہن کر خوش ہو اور کچھہ دنون کپڑے سوارت ہون کپڑے جھلا جھل ہو رہے ہین غریب پہنتے ہوے شرمایا جاتا ہے۔

دولہہ کے مانجھے کا جوڑا۔

اب پھٹی پرانی وردی والے سپاہیون کا جلوس اور مانگے تانگے کے دس بیس گھوڑون اور ڈھون ڈھون پون پون کے ساتھہ اِن چیزون کے خوان روانہ ہوئے دو چار بھلے آدمی بھی اِس کے ساتھہ ساتھہ ہین دو چار سواریان بھی پیچھے پیچھے چلی آتی ہین رستہ مین مزدورنیان ایک دوسری کو ٹھکراتی جاتی ہین ارے گیت گا تاکید کرنے والون

مین دو چار زندہ دل بھلے آدمی بھی ہین اب اون جاہل گنواروں نے رستہ بھر چل پون مچا دی ۔

غرض ٹونا سہاگ گاتی ہلستی بلستی مانجھہ لیئے یہہ سب دولھہ کے گھر پہونچین ۔

(وہان دولھن کے مان باپ اِس انتظار مین ہین کہ دیکھیے یہہ چیزین جو یہان سے بھیجی گئی ہین دولھہ والے اِن کو دیکھہ کر کیا فرماتے ہین)

مانجھہ دولھہ کے گھر پہونچا ۔

وہان جلوس تو باہر رہا عورتین خوان لیئے اندر داخل ہوئین اب تمام گھر مین غل ہے کہ ارے سہاگنون کو بلاؤ خوان پرچھے جائین (غرض بات بات مین سہاگنین پوچھی جاتی ہین اور رانڈ غریبون کے دل توڑے جا رہے ہین)

ایک سہاگن نے لوٹے مین پانی لے خوان کے چار طرف پانچ دفعہ لوٹے کی ٹونٹی سے دھار گرائی (بغیر اِس طرح پرچھے ہوئے تو وہ خوان مبارک ہی نہ ہوتے ہماری ملکی بھائی بھی گنگا جی کو یون ہی دھار دیتے ہین)

اب میراثنون کے گانے ہو رہے ہین گھر مین قائین پائین
پیچ چینگھاڑ الگ مچ رہی ہے مسند ڈھونڈھی جا رہی ہے
کہ دولھہ کے لیئے بچھائی جائے (بعض جگہہ انتظام کی
خرابی سے اوس وقت تک مسند ہی کہین سے نہین منگوائی
گئی ہے آدمی ہے کہ ہر جگہہ دوڑ لگا رہا ہے اصیلین دروازے پر
چلّا رہی ہین -

مسند ہونا ضرور ہے

ارے صاحب مسند نہ ہوگی نہ سہی کیا خاصی سوزنی
یا قالین موجود ہے مگر نہین وہ تو پھٹی پرانی کیڑے چاٹی ہو
مگر مسند ہی ہو سوزنی یا قالین کتنا ہی بیش قیمت عمدہ ہو
مگر اوس پر دولھہ کو بٹھا کر رسم کرنا تو گناہ ہے نہ
اب نادیدون کی طرح ایک ایک بی بی خوان پوش اوٹھا
اوٹھا کر دیکھتی جاتی ہے کہ کیا کیا آیا ہے -
خدا خدا کر کے مسند آئی سہاگنون نے مسند بچھائی
"دولھہ کو بلاؤ دولھہ کو" غرض سر جھکائے ہوئے دولھہ
میان آئے - اے بیٹا مسند پر بیٹھو -

اب خوان مسند کے پاس لاکر رکھے گئے دولہا کو پہلے
منڈھے کے نیچے رسم کی چوکی پر بٹھا جس طرح دولھن کو
تیل اور ابٹنا چڑھایا ہے اوسی طرح چڑھایا جانے لگا۔

مانجھ کا جوڑا اور مہذب دولھا

لڑکا ٹھہرا سمجھدار وہ اتنی عورتون مین کپڑے اوتار کر لنگی
کیونکر باندھے نامہذب کس طرح بن جائے گھبرایا ہوا ہے
وہان عورتین اوس کے بند بوتام کھولے ڈالتی ہین اب اتنی
عورتون مین آخر اوس کو کپڑے اوتارنے ہوئے مگر اتنی
بے تہذیبی سے منہ اوس کا بنا ہوا ہے۔
سسرال سے جو عورتین آئی ہین اب آپس مین کھچڑیان
پکا رہی ہین۔ مَیّو دولہا کا تو پہلے ہی سے منہ بنا ہوا ہے
دیکھیے آگے کیا ہو۔

کپڑونکو دیکھکر دولھہ والیونکی نامہذب باتین

دولھن کی طرف سے کپڑون کے ساتھ جو چادر لنگی آئی ہے
وہ نکالی گئی۔ لنگی اس طرح جھٹک پٹک کر نکالی کہ سب کی
آنکھین اودھر اوٹھ گئین۔ دیکھو صاحب یہی لنگی آئی ہے
دوسری نے اوس کا سرا پکڑا۔ یہہ تو وہی مئو کی ہے

روپے سوا روپے کی - چادر دیکھئے جھونی اِس سے
تو نین سکھ کی چادر غنیمت ہوتی -
اب کپڑون کی باری ہے اللہ خیر کرے - ہین کرتہ کیسا
رنگا اُوئی یہہ ہلکا رنگ - نوج چینا پوت کے انگرکھے کا
نام تو کیا مگر ایسا اوداس اِس کو بھی سادہ ہی رکھا خالی
بانکڑی لگائی ہے بنت ندارد دامن مین پٹھہ کی گوٹ
ندارد ذرا بادئے کو دیکھنا کیسا بھڑکوان بنایا ہے
جس مین معلوم ہو کہ بہت دام کا ہے - تیل کی کٹوری
مین کیا خرچ زیادہ تھا دو روپے بھر چاندی اور ملادی
ہوتی -
پینڈی کی تھالی کو دیکھنا اچھی طرح پانچ پینڈیان بھی نہین
آتین - دیکھو تو دودھ کے روپے بھی ہین یا نہین -
ہان صاحب سات روپے ہین - اللہ کُل سات روپے
ابھی سے تو یہہ ناقدری ہے آگے نہین معلوم کیا ہوگا -
غرض طعنون کے ساتھہ ہزارون اعتراض اور بولیان

ٹھولیان ہورہی ہین کم سن دولھہ کے دِل پر جدا اولٹا اثر
پڑ رہا ہے اور سمدھیانے والون کے الگ دل توڑے
جا رہے ہین -
(یہان تک تو غنیمت بھی ہے مگر جب یہہ دل جلے مہمان
لوٹ کر بیٹی کی مان کے پاس جائین گے اور غصّہ کے
مارے ایک بات کے عوض چار چار باتین لگا کر دلون
مین پھپھولے ڈال دین کے وہ تو اور غضب ہے )
کسی کسی طرح کپڑے پہنائے گئے بدّھی طرّہ لگایا گیا پگڑی
سر پر رکھی گئی اچھے خاصے گنیش مل کوٹھی وال بنائے گئے
اَبْ غل ہوا کہ سَالِی کو بلاؤ پینڈی کھلائے - سالی نے
دو چار دفعہ ڈہکانے کے بعد پینڈی کھلائی سالی کو کچھہ
نقدی پینڈی کھلائی مِلِی - دولھہ کو پکھروٹا کھول ٹونے کے
بیڑے کھلائے گئے (مطلب اِن ٹوٹون کے بیڑون سے
یہہ کہ بی بی کی محبت مین اِن سحر بھرے بیڑون سے اثر
سے دین و دنیا فراموش رہے )

پینڈی کھلانے سالی آئی

بارِ شربت

دُولھا تو رخصت ہو باہر سدھارے اب غل ہوا کہ ہار شربت لاؤ - ارے صاحب جاڑون کے تو دِن ہین شربت پئے گا کون ؟ نہین صاحب اِس کا دستور ہے ضرور پینا ہوگا - آہا مطلب یہہ کہ غریب مہمانون سے نقدی لی جائے - آخر شادی مین شریک ہونے کی سزا بھی تو ہونی چاہئے - امیر کو تو بھلا دو ایک روپیہ دینا کچھہ چندان جبر نہین کیونکہ اون مین شاید ہی کوئی ایسا ہو جس نے خود اپنے کیان کی تقریبون مین گھر مین شربت پلا کر یہہ نقدی نہ وصول کی ہو - غریب بچارے تو شربت کا نام آتے ہی کانپ گئے

شربت پلائی وصول کرنا

بہتیرے تو غیرت کے مارے شریک ہی نہین ہوئے ہین کیونکہ شربت پلائی کے روپے کی سبیل نہ ہو سکی بہتیرے بچارے خاطر اور ربط و محبت کے خیال سے شریک ہو گئے ہین اب اون کے پاس روپے اوس وقت نہین ہین وہ ہین کہ بغلین جھانک رہے ہین - اب

شربت کا کنٹر پہونچا پیتا تو کون ہے کسی نے دو روپے کسی نے ایک روپیہ کسی نے آٹھ آنی دینی شروع کی۔ اون کے پاس بھی گیلاس اور کنٹر پہونچا جن کے پاس یہہ نقدی اوس وقت نہین ہے اون کو شربت پینے سے انکار ہے یہان اصرار ہو رہا ہے کہ ذرا سا چکھ لیجئے آخر اون کو بھی پینا پڑا پینے والا جدا شرمندہ ہوا اور پلانے والا جدا کھسیانا ہو کر رہ گیا۔

غریب مہمان عورتون نے شربت پلائی الگ دی ہے ابھی میراثن کو چوتھا کھلائی الگ دینی ہے اور گالی دلائی الگ ہے۔

گالی دلوانی میراثنونکو دلوانا

آہا ہے صاحب اگر تم نے گوٹے پٹھے میوؤن کے ہار مہمانون کو دیئے تو اچھا کیا چوتھے کی دو تین بندیائین رسم کے طور پر کھلا کر اون سے نقدی میراثن کو کیون دلوائی۔ صاحب یہہ بھی رسم ہے۔ بہت اچھا مہمانون کو خوب لوٹیئے اور لٹوائیے مگر یہہ گالیان سنوا کر

گالی دلوائی غریبوں سے دِلوانا چہ معنی دارد گالی کے گیت میراثن نے شروع کیے اور سمدھیانے والون کے نام بنام مُغلّظات گالیان شروع کردین اور نقدی وصول ہونے لگی مہمان نوازی اور آدمیت اِس سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتی ہے۔

پھکّاڑ مردون کی بے تہذیبی

غرض وہ مہمان آدھی رات گئے یون رخصت کیے گئے باہر اگر دو چار پھکّاڑ بے تہذیب مرد آئے ہوئے ہین تو پھبتیان کہی جارہی ہین بڑھتے بڑھتے ثقیل لفظون تک کی باری آگئی سانچق اور مہندی کا رواج تو اکثر جگہہ نہین ہے اِس لیئے نہ سانچق لی گئی نہ مہندی بھیجی گئی اگر یہہ بھی ہے تو پناہ تیری روپے ہین کہ آرائشون مین آتش بازیون مین جلوس مین ٹھیکری کی طرح اوٹھ رہے ہین مگر سمجھ رہے ہین کہ ارمان نکلتا ہے۔

اِس ارمان کا حال بعد شادی کے اوس وقت معلوم ہوگا جب جمع خرچ دیکھئے گا اور تقاضا دارون کا ہجوم ہوگا

اُوہ مین کیا غریب ہون مجھے بھی کیا خدا نخواستہ باشد
قرض لینا ہے۔ توآپ جمع خرچ کو نامۂ اعمال سمجھئے اور
تقاضا دارون کو عذاب کے فرشتے ایک دِن ضرور
پوچھا جائے گا کہ یہہ اسراف اور فعل حرام کا ارتکاب
کیون کیا؟ تب ارمان نکلنے کی کیفیت اچھی طرح
کُھل جائے گی اور ارمان نکلنے کا مزا بھی اوٹھائے گا۔

بیٹی والے جہیز تیار کر رہے ہین

بیٹی کے مان باپ اودھر جہیز کی تیاریون مین رات
کی نیند دن کا آرام بھولے ہوئے اوسی مین مشغول
ہین مگر ایک چیز ہو دو ہو بیس ہو تو کہی جائے
گہنے الگ ہین چاندی کے اسباب جدا ہین تانبے
پیتل لوہے چینی کاٹھ کی چیزین جدا ہین جوڑے
ایک طرف کپڑون کی دوسری چیزین الگ پھر ایک
چیزین سو بکھیڑے دِل دھڑک رہا ہے کہ دیکھئے کیسی
بنے۔ اے ہے ابھی تک تو کوئی سر انجام ٹھیک نہین
ہوا ہے اور برات کو کل پانچ دِن باقی ہین۔ سُنار

اپنے وعدے پر شاید نہ دے کسیرے نے مقابہ تیار ہی
نہین کیا ہے پلنگ کے پائے بھی بن کر نہین آئے -
توبہ کیسی یاد ہے لوسب توسب چنپا کلی کا سُونا تو ابھی تک
بنانے کو دیا ہی نہین سہرے کی پٹی پڑی ہی ہوئی ہے
اب تک لڑیان لگی ہی نہین عین وقت پر کیا کیا کرون گا
اگر آج پلنگ کے پائے آجائین تو لاکھ بھر وا کر آج ہی
پلنگ بنوا کر فرصت کر ڈالون معلوم نہین نواڑ رنگی
گئی ہے کہ نہین - ارے صاحب پلنگ کی نواڑ
رنگوائی ہا نہین اگر آج پائے آگئے تو پلنگ مین
بھروا کر بنوا ڈالون - اے صاحب تمھاری عقل گئی
ہے بڈھے ہونے کو آئے اب تک یہہ بھی نہین جانتے
کہ پلنگ عین برات کے دِن بُنا جاتا ہے - کیون اِس
مین کیا ہے اگر پہلے سے فرصت ہو جائے تو کیا برائی
ہے اطمینان ہو جائے گا - نہین صاحب ایسا دستور
نہین ہے - اچھا صاحب جانے دو لاحول ولا قوۃ اوس

بیچاری کو کبھی تو مایون خانے سے نکال کر ہوا مین بلوایا کرو
اے ہے اِس کا نام نہ لو کہین بھی مایون خانے کی دولھن
بغیر برات کے دن کے باہر نکلتی ہے - سنتا ہون کہ
اوس کی طبیعت کچھ پھیکی ہے پنڈ اسُسُم ہے - سُسُم
تو ہے پھر کیا کرون یہی دائی خیرن اور بی حرمت کہتی ہین
کہ دیکھو لڑکی کو اڑ چھائین پرچھائین سے بچائے رکھو مایون
خانے کی دولھن حباب ہوتی ہے -

شادیون کے گھرون کی چل پل

اَب گھر مین تو ایک طرف رنگ چڑھا ہوا ہے ایک
طرف منون میدہ گھولا جا رہا ہے بڑی بڑی کڑھائیان
چڑھی ہوئی ہین میدے مین بھورا ملایا جا رہا ہے
ایک طرف کچے چاول پیسے جا رہے ہین - اے صاحب

گل گلا اور رہیم

یہہ کاہے کی تیاریان ہین - گل گلے اور رہیم اور پاپڑ
پکتے ہین - توبہ توبہ گل گلا بھی کھانے مین کوئی کھانا ہے
مفت پسیریون گھی اور منون میدہ برباد کیا جا رہا ہے
گل گلے ایک تو بدذائقہ ہوتے ہین باہر سے کچھ تل تلائے

اندر دیکھو تو کچّے نہ مزا نہ حلاوت دانت کے نیچے کچ کچ کر رہے ہین جب کچّے ہین تو ثقیل بھی ضرور ہون گے - بھلا وہ تو آدمی کسی طرح کھا بھی لے گا کچّے چاولون کے رہم تو اور غضب ہین خدا کے لیئے اِس سے تو کوئی اور چیز پکا کر بانٹو جو خوش ذائقہ اور زود ہضم ہو - شادی بیاہ مین گل گلے اور رہم ہی بٹتے ہین - کیون کیا فرض و واجب ہے کہ گل گلے اور رہم ہی بٹین - واہ واہ ایک زمانے سے اِس کا رواج ہے اور سب ہی جگہہ ہوتا ہے - صاحب اگلے زمانے کی نہ کہو اوس وقت یہہ نئی تراش خراش کے کپڑے یہہ نئی نئی طرح کی چیزین یہہ قسم قسم کے عمدہ کھانے کب تھے ؟ اونھون نے اِن گل گلون اور رہم ہی کو غنیمت جانا -

ہاضمہ بھی اگلے زمانے والون کا قوی تھا یہہ کیا ضرور ہے کہ اب تک اُوسی پرانی لکیر کے فقیر بنے بیٹھے ہین

دال طرح کے اور بھی عمدہ عمدہ پکوان ہین نہین وہ تو جب
پکین گے گل گلے اور رہم اور نیاز بھی ہوگی تو اونھین
گل گلون اور رہم اور پاپڑون پر -

اچھوتون اور نیازون کا بیان

زیادہ تر تو اچھوتے پچھوتے مانجھے اور برات کے
بیچ مین ہوا کرتے ہین - دھی خشکے کی صحنک سات
سالن کی صحنک لڑکون کے چٹے بٹے پر نیاز مردون
کی ٹوپیان عورتون کے ڈوپٹے نیاز مین گرو رکھنے نیاز کو
بھی ایک کھیل بنا کر اوسکی عجیب وغریب بھگل نکالی ہے
کہ نیاز نیاز ہی نہین رہتی -

نیاز کے معنی کیا ہین

میری عقلمند شہزادیو! نیاز اور نذر کو تم سمجھین کہ اِس کے
معنی کیا ہین اور اِس کا فائدہ کیا ہے؟ تمنے تو شاید
یہہ سمجھ رکھا ہوگا کہ نذر نیاز مین جو چیزین ہم پکواتے ہین
یا تو جس کی نذر دی جاتی ہے اوس کی روح (نعوذ باللہ)
اوپر اوپر سے آکر اوس کو چکھ لیتی ہے اگر ایسا نہین سمجھتین
تو زمین کو اپنے ملکی بھائیون کی طرح لیپتی کیون ہو؟

ہمارے ملکی بھائی بڑی ستھرائی مین یہہ ستھرائی جانتے
ہین کہ زمین کو لیپ ڈالا اب زمین پاک ہوگئی تم نے بھی
یون ہی سمجھ لیا ہے کہ وہ روحین جو آئین گی تو زمین کو
لیپ کر پاک کر لینا چاہئے اور یہہ نہ سمجھین کہ خشک زمین
تو پاک بھی تھی جب اوس کو تر کر دیا تو گوہ موت بال بچون کا
جو زمین مین جذب ہو گیا تھا پانی سے اورا و بھر آیا - یہہ
نہ بھی ہو تو اون روحون کو اچھے فرش فروش پر جگھہ
دینا چاہئے یا زمین اور کھرے بھینگے تخت پر یہہ کیسی
سمجھ ہے یہہ جو تم نے جان رکھا ہے اور اپنے ذہن سے
اچھوتا گڑھ لیا ہے یہان تک کہ محاورون مین جہان بڑی
احتیاط کا ذکر ہوتا ہے کہہ بیٹھتی ہو کہ "وہ تو صاحب اچھوتی
ہین" نہ تو اِس اچھوتے کے کوئی معنی ہین نہ مطلب بات
اتنی ہے کہ قرآن پڑھنے کا تو صواب تم جانتی ہی ہو دو چار
سورے کسی کے نام سے پڑھ دیے اور خدا سے یہہ دعا کی
کہ "اِن سورون کا صواب فلان کی روح کو پہونچے" جو

روحین نہایت مقدس اور پاک ہین اون کے نام ادب
سے "نذر کرنا" بولتے ہین - یہہ بھی جانتی ہو کہ مستحق اور
بھوکھے واجب الرحم کو کھلانے کا صواب بہت ہے
چلیئے کوئی چیز پکوا کر الیسون کو بھی کھلا دی اِس کھلانے کا
بھی صواب اوسی روح کو بخش دیا یا نذر کر دیا اگر تم نے
خوش نیتی کے ساتھہ موقع دیکھہ کر اس کام کو کیا ہے
تو کیا تعجب ہے کہ خداوند عالم ایسا ہی کرے جس لیئے
تم نے دعا کی ہے اور اگر محض رسم و رواج کی پابندی
یا چار لوگون کی دیکھا دیکھی روپے ضائع کیئے ہین تو یقین
سمجھو کہ جہان چار اور کھیل ہین ایک یہہ بھی ہے -
ہان اپنے اور اور بھائی بہنون دوستون کا کھلانا
بھی بہتر ہے کیونکہ یہہ بھی ایک طرح کی دعوت ہے
اور دعوت کرنا بہ شرطیکہ فضول رقم مین داخل نہ ہوجائے
ضرور صواب کی بات ہے مگر یہہ دعوت کیسی اور وہ کھانے
کیا کہ لوگ کھا نہ سکین دھی خشکے ہی پر یا کانچی کی صحنکون

ہی پر اودھار کھائے رہنا چہ معنی دارد مُرُوْ تِی قُورمہ
سہی قَلْیَہ پُلاؤ سہی ۔ چند چیزون پر معمول کرلینا
اور بطورِ حکم شریعت کے اوس کو سمجھے رہنا سخت
بے وقوفی ہے نہ ۔

میری شہزادیو ! نذر نیاز بھی ایک طرح کی دعا ہے (نیاز ایک طرح کی دعا ہے)
دعا مین خلوص اور سچّی نیت پیدا کرنا اور دکھلاوے سے
بچنا چاہیئے اگر اِس طرح پر تم سوچ سوچ کر اپنے دین و دنیا
کے کام کیا کرو تو کیا کہنا ہے ضرور ہر بات مین ہر کام مین
خدا پوری برکت دے گا ادھوری سدھوری بے معنی
مطلب کی باتین بے سمجھے بوجھے کیئے جانا کون عقل
اور دین داری ہے ۔

بیٹی والون کے گھر کیا منحصر ہے بیٹے والون کے گھر بھی
یون ہی بے ٹھور ٹھکانے گل گلے پک رہے ہین رہم
ہن رہے ہین رت جگے ہو رہے ہین صحنکین کنڈوریان
ہو رہی ہین قائین پائین غل شور مچ رہا ہے (چہل پہل

بھی موقع موقع سے ہونی چاہیے شادی کا گھر کیا ہوا
کہ کوّون کی برات آگئی۔
ایک ایک کے مُنہہ مین ابٹنا لگ رہا ہے رنگ پھینکے
جارہے ہین۔ کیا خوشی اسی کے معنی ہین ؟ یہہ تو
جانورون کا طریقہ ہے تم نے دیکھا نہین ہے کہ جب
جانور خوش اور بشاش ہوتے ہین تو ایک دوسرے کو
سینگ مارتے ہین چونچ مارتے ہین ۔
دولھن کے گھر تو بھلا کئی تردّدون سے یہہ خوشیان
کم دکھائی دیتی ہین ایک جہیز ہی کا تردد کیا کم ہے
مان باپ کی جان پر بنی ہوئی ہے دوسرے بیٹی کی
رخصتی ہے جس کو آنکھون سے الگ نہین کیا تھا وہ
ہمیشہ کے لیئے پاس سے جدا ہوتی ہے تیسرے برات
اور رخصتی کے دِن کا تردد ہے دیکھئے سمدھی سمدھن
سے کیا بنے مہمان داری مین کون سی بات رہ جائے
چوتھے اگر خدا کرے لڑکی رخصت ہوکر سسرال جائے

تو سُسرال والون سے اور لڑکی سے کیا بنے یہہ سب
دھڑکے ناک مین دم کئے ہوئے ہین ذرا بشاشت آئی
اور یہہ سب خیال کر کے دل سن سے ہوگیا وہ تو کہئے
کام کاج کا اولجھاؤ اِن باتون کو سوچنے نہین دیتا نہین
تو آدمی دیوانہ ہو جائے۔

اب کچھہ تو سمدھیانے کے لوگون کے ڈر اور کچھہ ہو کھے
کے مارے پانچ من باسمتی کی جگھہ دس من کی پخت ٹھہرائی
گئی آدھ آدھ سیر تین تین پاؤ کی روٹیون کی فرمایش دی گئی
اے جناب اتنا کھانا کیا ضرور ہے حساب سے پکوائے جس مین
کسی قدر بڑھے نہ کہ آدھے سے زیادہ بچ رہے اِن مٹی کی
رکابیون مین تو آدھ سیر سے زیادہ چاول اٹینگے اوس پر
تین پاؤ کی روٹی دو دو پھلاوے دو دو سمبوسے پھر زردہ
الگ ہے فیرنی الگ ہے کباب جدا ہین ایک آدمی اور
اتنے کھانے! کچھہ ٹھکانا ہے۔ نہین صاحب یہہ سب چیزین
ہونی ضرور ہین اور افراط سے ہونی چاہیین ایسا نہین کوئی

برات کے کھانیکی توزین پیش ہین

نام رکھے - بھلا سُنئے تو سہی ایک آدمی تو یہہ کُل کھانے
سب کے سب کھا نہ سکے گا اگر ایسی ہی اوس کی خوراک
زیادہ ہے اور سب کھانون مین سے بھی اوس نے کھایا
تو یقین سمجھئے کہ آدھا بچ جائے گا تو پھر یہہ جھوٹھے کھانے
کیا ہون سگے ؟ -
خدمتگار کھائے گا اصیلین کھائین گی - صاحب خدمتگارون
اور اصیلون کو تو الگ دیا جاتا ہے - ہان الگ تو دیا
جاتا ہے مگر اِس مین بھی تو اون کا حق ہے کہ نہین -
یہہ حق نیا ہے کہ ایک حصّہ مالک کا حق اور تین حصہ نوکر کا
اگر ایسا ہی حق سوچے ہوئے ہین تو وہی چیزین جو
مالک کے آگے لگائی ہین تھوڑی نوکرون کو بھی
الگ دیجئے جھوٹھا کیون کھلائیے - حصے کے کھانے تو
اتنے لگانے چاہئین کہ ایک بڑی خوراک کا آدمی سیر ہوکر
کھالے نہ کہ رائگان جائے -
ارے صاحب کھانا کہین رائگان جاتا ہے یہہ تو مین دس

پکواتا ہون پچیس من تو پکواکر دیکھئے۔
آپ پچیس من کو فرماتے ہین مین ایک سو من کو عرض کرتا ہون کہ اگر پکواکر بٹواسنے اور کھلواسنے کا قصد کیجئے تو وہ بھی کفایت نہ کرے گا کھانے اور روپے کا یہی حال ہے کھانا کھلانے اور روپے بانٹنے پر آئے تو لاکھون کا وارا نیارا ہوجائے اور پھر پتا بھی نہ ملے مطلب تو یہہ ہے نہ کہ مہمانون کو تکلیف بھی نہ ہونے پائے اور فضول بھی نہ ہو آپ چاہے پاؤ ہی بھر پلاؤ آدھ سیر کی جگہہ دیجئے مگر اچھا ہو نہ کہ سیر بھر خشک چاول خوانچے مین بھرے ہوئے ہون گوشت کو ڈھونڈھ رہے ہین گوشت کا ایک ریشہ دکھائی نہین دیتا۔
اور دیکھئے خدا کے لئے ایسا نہو عین وقت پر کھانا نہ دیجئے اے صاحب بیاہ برات مین اویر سویر تو ہوتی ہی ہے خدا کے لئے یہہ نہ کیجئے دس بجے دِن کا کھانا چار بجے دِن کو فاقہ کرواکے دیا تو لطف کیا ہوا مہمان داری

کیا ہوئی کیا آپ سے یہہ نہین ہوسکتا کہ چار گھنٹے پہلے ہی
سے اہتمام کر رکھئے کہ لوگون کو سویرے کھانا مل جائے
ایک تو سمدھی صاحب اور براتی خود ہی چڑچڑے
اور بات بات مین لڑنے اور منہہ بنانے کو کھڑے ہوجاتے
ہین بھوکھ کے مارے اور صفرا تیز ہوگا اِس جھلّاہٹ مین
نہین معلوم کیا اُودھم مچادین۔

یہان تو یہہ بکھیڑے پیش ہین دولھہ کی طرف محفلون
کی تیاریان ہورہی ہین روپون کا خون بے دریغ کیا
جارہا ہے۔

محفل کے مہتمم ایک ہون دو ہون تین ہون تو سکھ
جائین یہہ چیز ہی وہ ہے کہ استحقاق جتاتے اور آزادی
کے ساتھ چار طرف محفل مین گھومتے پھرنے کے لیئے
ہر شخص منتظم ہوکر کھڑا ہوجاتا ہے منتظمون کے زیادہ ہونے
سے اور بھی محفل کے رکھ رکھاؤ اور سلیقہ وانتظام مین فرق آتا ہے
محفل مین آنے والے نہ ایک وقت آتے ہین نہ ایک ہی

وقت رخصت ہوتے ہین کوئی تو شام ہی سے موجود ہے
کوئی دس بجے آیا کوئی دو بجے کوئی صبح کو بھیروین کے
وقت اور یون ہی بے ترتیب رخصت بھی ہوئے
صاحب خانہ کہان تک استقبال کرکے لائے اور کہان
کہان تک پہونچانے جائے اگر گھنٹے آدھ گھنٹے کے
پس وپیش مین بھی لوگ آجاتے تو صاحب خانہ استقبال
کے لیئے پائین فرش کھڑا رہتا اور یون ہی رخصت بھی
کردیتا مگر یہہ تو معمول ہی نہین محفل ٹھری ساری
رات اور دوپہر دن تک کی سب تو تندرست اور
ہر فکر سے آزاد ہین نہین کہ رات بھر بلکہ دوپہر دن تک
ایک ہی جگہہ بیٹھ کر اپنے کو سڑی کر ڈالین جب اون کو
موقع ہوا آگئے۔

(یہہ تکلیفین اور یہہ تمام برائیان بھی پیش نظر ہین مگر
اتنا نہین ہو سکتا کہ سب مل کر یا دس پانچ ہی سہی محفل کا
وقت باندھ دین کہ آٹھ بجے رات سے بارہ بجے رات تک

محفل ختم ہوجایا کرے اِس مین آرام و آسایش کے علاوہ
مہمان داری بھی اچھی طرح ممکن ہے دولت تو خوب
اوٹھتی ہے مگر سلیقہ اور آرام کچھ نہین ہوتا ) اگر
اِن باتون مین طوالت دُون تو شاید نامناسب ہو۔
غرض یون دو تین محفلین بھی ہوئین ابھی سے تو ڈھولکیون
کی آوازین پڑگئین گلے سائین سائین بول رہے ہین
دیکھئے برات مین کیا ہوتا ہے۔

اب برات جانیکی تیاری ہے۔

غرض برات کے دن صبح ہی سے آرائشین یعنی جھاڑ
فانوس ایک گھر یا میدان مین جمع ہوئے آرایشون پر
بتیان چڑھانے کے سامان ہین مشعلین الگ تیل مین
بھگوئی جارہی ہین رفتہ رفتہ باجے والے گھوڑے
ہاتھی خاص بردار تلنگے عہدے والے کھچا کھچ بھر گئے
براتی بھی جمع ہوتے جاتے ہین سہرے کا انتظار ہے
سہرا بیٹی والون کے گھر سے آئے تب لڑکے کو دولہا بنا کر
برات سجی جائے سہرا نہین آتا براتی جدا گھبرائے ہوئے ہین

جی نہین جناب وعدہ تو آٹھ ہی بجے کا تھا مگر نو بجتے
ہین اب تک نہ کہین کھوج ہے نہ خبر ہے دیکھئے کب تک
آتا ہے کیا ہوتا ہے دولھن کے دروازے پر آتش
بازیان گاڑنے جو آتش باز گیا تھا اوس سے بھی سہرے
کی تاکید کہلا بھیجی تھی۔ اب یہان تو انتظار ہے وہان سہرے کا انتظار
پٹوہ بیٹھا سہرے کی پٹی مین لڑیان لگا رہا ہے غریب کی
نظر کام ہی نہین کرتی رات ہوگئی بادلے کی چمک سے
آنکھون مین چکا چوند لگی ہوئی ہے پٹی کے نیچے خانہ بندی
اوس مین بادلے کے چوہرے چوہرے پھول بیس پچیس
لڑیان پٹوہ جان دے اوسی مین جتا ہوا ہے چار طرف سے
تاکیدین بھی ہو رہی ہین خدا خدا کر کے دس بجے رات کو
سہرا تیار ہوا۔
اب سہرے کے ساتھ عصا بردار عہدہ دار گاتا ہوا عورتون
کا غول ساتھ ہے کچھ بجتا ہے کچھ گنج کچھ مہتابین بھی ہین
لیجئے صاحب سہرا آتا ہے۔

سہرا کیا چیز ہے اور بڑھتے بڑھتے اِس رسم کو کہان پہونچایا گیا ہے۔

عقل مند شہزادیو! تم نے تو سمجھ رکھا ہے کہ شادی کی جتنی برکتین اور جتنی خوشیان ہین وہ سب اسی سہرے پر منحصر ہین بلکہ سہرا باندھتے وقت سہاگنون کے ہاتھون سے چھوا لیتی ہو اور پہلے سہرے کو اوٹھاکر (اگر دولھن کو باندھنا ہے تو اوس مقدس بی بی کا نام لیتی ہو جو پیغمبر کی بیٹی اور خاتون دین و دنیا ہے ظاہر ہے کہ اوس بی بی سے بڑھکر شریعت پر ٹھیک ٹھیک چلنے والا کون ہوگا نہ وہان (نعوذ باللہ) رسومات کو دخل تھا نہ سہرے کنگنے کو صرف اوس خوزادی کا نام ہی نہین لیتین بلکہ اپنے تصور مین گویا اون کے ہاتھے سے چھوا لیتی ہو ذرا دیکھو اِس بے ادبی کو کہ اپنے ملکی بھائیون کی جہالت کی رسمون کو کہان تک پہونچاتی ہو۔ اگر دولھہ کو سہرا باندھنا ہے تو بی بی والے) مردون کے ماتھے کے چھوانے سے پہلے کن بزرگون کے ہاتھون سے (اپنے خیال مین)

چھواتی ہو جو جاہلون کے رسم و رواج کو توڑنے والے تھے
خدا کے لیئے کچھ سوچو تو کہ بڑھاتے بڑھاتے کہان تک
بات بڑھائی اگر عقل و شرع جایز سمجھتی تب بھی مضائقہ
نہ تھا تبدیل وضع کر کے آدمی سے بکلول بنا دینا کس عقل
کے نزدیک درست ہوگا دوسرے بے موقع اسراف
کس شریعت نے جایز کیا ہے۔
پھر طرفہ ماجرا ہے کہ سہرے کی پٹیون پر کارچوب مین سلمے
سے اون مقدس بزرگون کے نام بنواتے ہو جن کے
مبارک نام بے وضو لینا اچھے دیندار پسند نہین کرتے
چہ جائکہ بیہودہ لغو ملکی رسم رسومات کے ساتھ اون کو گڈ مڈ
کر دینا لیجیئے صاحب سہرا پہونچا خیر خدا کا شکر ہے کہان تک
طول دون۔ کڑکتا جاڑا ہے اور رات کا وقت مگر
آنگنائی مین دولھہ کو نہلا کر شہانے کپڑے پہنائے
سہرا باندھا۔ اب دولھہ ہین کہ اپنے قدم سے چل ہی
نہین سکتے کوئی بغل مین ہاتھ دیئے ہے کوئی پہونچا

دولھہ نے آنگنائی مین نہاکر برات کا جوڑا پہنا۔

پکڑے ہے کوئی بازو تھامے ہے - دیکھو خبردار مُنہہ پر

لال رومال رکھے رہو دیکھو خبردار کسی سے بات نکرنا

دولھہ گھوڑے پر بیٹھے برات چلی -

اب اِس ہئیت کذائی سے دو چار آدمیون نے گود مین

اوٹھا اون کو ٹٹو پر لا دا ایک لونڈا (شہ بالا) پیچھے

بیٹھا (اگر مسلمانی ملکون مین یہہ بھگل نکالی جائے تو

نہین معلوم لڑکے کتنی تالیان بجائین) دولھہ کے مُنہہ پر

مہتابین چھٹ رہی ہین اور سارا دھوان اوس کا ناک مین

گھس رہا ہے - اصیلین جدا گا گا کر کان کے پردے

اوڑائے جاتی ہین گائنین وہ شور مچائے ہوئے ہین اور

رہ رہ کر وہ لہرے لیتی ہین جیسے ملاح پال تانتے وقت

باجون کا غل شور کسی کی آواز سننے ہی نہین دیتا -

برات دولھہ کے دروازے پہونچی

ہوتے ہوتے اب بَرَات دولھن کے دروازے کے

قریب پہونچی - اب اِدھر کی اصیلین لپک کر دولھہ تک

پہونچین اور سمدھیانے کی اصیلون سے یون ملین جیسے

لڑائی کے کبوترون کے غول ملتے ہین وہ اپنے گیت

اوڑا رہی ہین یہہ اپنے گیت وہ بیٹی والون کو حرامی بنا رہی ہین یہہ بیٹے والون کو دولھہ بھی بچارا مفت گالیان سُن رہا ہے (مرد حشاش بشاش ساتھہ ہین کہ برات مین ایسا ہی ہوتا ہے۔

عورتونکے فحش آمیز گیت.

واہ رے بیاہ برات کہ بے قصور شریفون مرد آدمیون پر مغلظ گالیان ہو رہی ہین۔ پھر ان گیتون مین مادر خواہر تک کی نوبت آجاتی ہے اگر کوئی منع کرے تو گھی کو جائے۔

دولھن کے دروازے پر ایک حشر برپا ہے اودھر تلے اوپر آرائشین ہین اور پھر اون آرائشون کو لوگ لوٹ رہے ہین آپس مین مارپیٹ نوچ کھسوٹ ہو رہی ہے۔ ایک طرف تلنگے خاص بردار عہدہ دار غول باندھے غل شور مچا رہے ہین ایک طرف کوتل کے گھوڑے سمٹے ہوئے ہنہنا رہے ہین ایک طرف مشعل والیان دھوین کی بدبو سے ناک مین دم کیئے ہوئے ہین۔ ایک طرف

انار اور بھوئین پٹاخے چھوٹ رہے ہین آتش بازی کے
دیو ہاتھی گھوڑون کے دھماکے ہو رہے ہین۔ برات
دیکھنے والیان ایک طرف غل مچار ہی ہین۔ دروازے پر
میراثنین الگ ڈھول دماما لیئے گلے پھاڑ رہی ہین دولھن
والیان آپ کو تلے اوپر ہو رہی ہین " دَامَاد کو
پَرچُھو دَامَاد کو پَرچُھو" (یہان پرچھنا اوسے
گھی کا چراغ اور گوبر اور کپڑے کی پوٹلی یا آٹا گندھا ہوا
کچھ اروا چاول ایک نئے سوپ پر رکھا ہوا ہے دولھہ
جب پہونچے گا تو دروازے پر اوسی چراغ سے اوس کے
گال سینک دیئے جائینگے گھی کا چراغ اور گوبر اور تھوڑا
خشکہ سر سے وار کر پیچھے پھینکا جائے گا) غرض جو ترکیب
ہے انوکھی ہے۔

دولھہ اندر جاتا ہین

دولھہ دولھن کے دروازے پر گھوڑے سے اوتارا گیا
اب اندر کے دروازے کو دولھہ کے سالے یا سالی نے
کچھ نقدی لینے کو بند کیا بقدر لیاقت دولھہ والون نے

کچھ نقدی دے کر دروازہ کھلوایا۔

دولھہ نے اندر قدم رکھا ہی تھا کہ دولھہ کی بہن نے جھپ اپنے دوپٹے کا آنچل دولھہ کے سر پر ڈالا (یہان بھی وہی حرامی والے گیت ہو رہے ہین)

اَب یہان سے میراثن نے نوبات چنوانی شروع کی۔ نوبات کیا ہے؟ (ایک سوپ مین دو ایک گرہ ہلدی دو تین پان اور مصری کی ڈلی رکھی ہے میراثن قدم قدم پر سوپ مین سے پان نکال کر زمین پر مصری کی ڈلی سمیت رکھتی جاتی ہے اور دولھہ کو حکم ہے کہ مصری اوٹھا اوٹھا کر دیتے جاؤ معلوم ہوتا ہے کوئی چیز چھٹک گئی ہے یا گر گئی ہے کہ دولھہ اوس کو جھک جھک کر اوٹھا رہا ہے) اِس حرکت مین نہین معلوم کیا فائدہ سوچا ہے ایک تو سہرے اور پگڑ کا بوجھ جدا گردن توڑے دیتا ہے دوسرے (اگر انگنائی بڑی ہے تو) جھکتے جھکتے کمر کا واقعہ ہو گیا۔

میراثنون نے رسمین شروع کین

کٹوری مین شربت آیا

اَب منڈھے تلے دولھہ کھڑا کیا گیا دولھن کے بائین طرف
کی لٹ دھوئے ہوئے پانی مین شربت بنا کٹوری مین
دولھہ کے پینے کو لایا گیا - ارے صاحب یہہ کیون؟
اِس سے دونون کے دِل مل جائینگے - واللہ غضب
بال کی کھال کھینچی کجا بالون کا دھویا ہوا پانی پینا اور کجا
اوس کے سبب سے محبت کا پیدا ہو جانا (زلیخا کو بھی
نہ سوجھی ہوگی اگر یہہ سوجھتی تو اتنے دنون کیون حضرت
یوسفؑ سے جدائی رہتی )

اب دولھہ ہین کہ نہین بھنا رہے ہین مگر مان بہنین
میراثنین ضد کر رہی ہین بڑھاوے دئے جا رہے ہین
"بیٹا تمھارے باپ نے پیا تمھارے دادا نے پیا پی جاؤ
میان پی جاؤ" (قہرِ درویش بر جانِ درویش) سہرے
کی آڑ مین کٹوری مُنہہ سے لگا شربت کو چپکے سے نیچے
گرا دیا (اِس وقت تو سہرا بڑے کام آگیا بشرطیکہ
کسی عورت نے شربت نیچے گراتے نہ دیکھا ہو)

اگر دیکھہ لیا تو داد ہے فریاد ہے - اے ہے دولھہ حد بھر
ضدی ہے ٹھینٹھا ہے"-

**ڈانون ڈوبیا کی رسم**

پھر ایک رسّی (ناڑا) میراثن نے دولھہ کے گلے مین ڈال کر سرے اوس کے اپنے ہاتھہ مین لیئے (معلوم ہوا سچ مچ بھیڑ بکری کو کھونٹے مین باندھنے لے چلے) گیت شروع ہوا ڈَانوَنْ ڈُوبِیَّا چھُڑَاوِے تیرِی مَیَّا یعنی ہم نے اِس کو پھانسا ہے اب اِس کی مان کچھہ نقدی دے تو ہم چھوڑین دو چار دفعہ ڈوری کو کھینچا مَان غَرِیب نے کچھہ نقدی دی - اِے بی میراثن لڑکا گرمی گرمی ہوا جاتا ہے چھوڑ و بھی - میراثن سر ہلا رہی ہین کہ نہین - مطلب یہہ کہ کچھہ اور دو کچھہ اور بھی دیا - اب بہن کی طرف اشارہ ہے چھُڑَاوِے تیرِی بھِینا اسی طرح اکثر عزیزون سے لے لیکر یہہ نقدی الگ وصول ہوئی تب جاکر گلے سے رسی نکالی گئی -

**میل کا مینڈھا**

دولھن کے بدن سے جو اُبٹنے کا میل چھوٹا تھا اوس کا

ایک مینڈھا بنا ہتھیلی پر رکھہ کر لائین - کہو اُز بھیڑا -
اب دولھہ سے تھٹک ہو رہے ہین -

رسمون کی بھرمار

(طرفہ یہہ کہ یہہ سب باتین خوش طبعی اور دل لگی سے
نہین بلکہ اپنے نزدیک خدائی اور ضروری باتین سمجھہ کر
کر رہی ہین) کوئی عورت کان مین چُپکے سے کوئی منتر
پڑھہ کر چلی گئی منتر بھی وہ جس مین کالی اور دیبی جی کے
نام ہین کسی نے پانی بھرنے کی ڈوری کے لچھے پر کھڑا کیا
کسی نے اوکھلی کے نیچے موسل رکھہ اوکھلی پر بٹھایا - (غرض
خاصی طرح عورتین خوش ہین کہ ان سب عملون سے
دولھہ دولھن مین خوب محبت ہوگی کیونکہ کامرُوُ
کمچھیّا کے خاص یہی سب جادو ہین - کیون دائی
خیرن ! یہہ باتین سب سچ ہین یا مین گڑھہ گڑھہ کر
کہہ رہا ہون - ہان میان سچ تو ہین مگر آپ نے تو وہ
ہجو کرنا شروع کر دی کہ توبہ کر بندے ہم لوگون کو بالکل
ہی گنوار اور کافر اور بے وقوف بناڈالا ہم لوگ تو

اپنے بزرگون سے یہہ سب سیکھتے آئے ہین اب
اتنی تو مجال نہین کہ آپ کی طرح چار حرف پڑھ کر سب کو
ناسمجھ بنا ڈالین اور وہی کرین جو اپنے دل مین آئے
دا اپنی خیر کن دیکھو تم برا مان گئین نہ مین نے پہلے ہی
کہا تھا کہ خفا ہونے کی سہی نہین - نہین میان آپ سے
کیون خفا ہونے لگی میری مجال ہے مگر یہہ کہتی ہون
( نہ بابا کون کہے ) - نہین نہین ضرور کہو مین ہرگز
برا نہ مانون گا - وہی کہون گی جس پر جھڑکی جاتی ہون
مین نے تو بہشت نصیب اپنے گھر کی دونون بڑی بیگم
صاحبون کو یہی کرتے دیکھا شہر کا کون ایسا گھر تھا جہان
سے لوگ اِن باتون کو اون سے پوچھنے نہ آتے ہون
جب تک شادی مین یہہ دونون بی بیان جا کر نہین بیٹھتی
تھین کوئی رسم ہی نہین شروع ہوتی تھی جس جس طرح میراثنون کو
بتاتی جاتی تھین اوسی اوسی طرح میراثنین کرتی بھی جاتی
تھین اب آپ کیسی عقل کہان سے لاؤن کہ سب کی ہنسی

اوڑاؤن - دائی خیرن نصیحت کرنا تمھارے نزدیک
ہنسی اوڑانا ہے بُری باتون کو جب تک بُرا کرکے نہ دکھلایا
جائے دل پر اثر کیا ہوگا اگر مین یون ہی کہہ دیتا کہ رسمین بُری
ہوتی ہین اِن کو نہ کرو تو کیا تمھارے دل پر کچھ اثر ہوتا ؟
کبھی نہین کتنے ہی لوگون نے سمجھایا ہوگا مگر اوس کی برائی
تو تم لوگون کے دل پر نہ جمی نہ یہہ بھی تمھارا خیال ہے
کہ مین اگلی بی بیون کو نام رکھتا ہون ہان اتنا کہتا ہون
کہ وہ بھی ہماری تمھاری سی آدمی تھین کچھ فرشتہ نہ تھین
کہ جتنے کام کرتین سب اچھے ہی ہوتے دولتین تھین آرام
تھے تندرستیان تھین بیاہ برات کی خوشی مین بیٹھے
بیٹھے یہی سب تتنے سوجھتے تھے اگر اوسی وقت سے
اس کی روک تھام کرکے رُوپون کو اچھے کامون مین
لگایا ہوتا تو ہم مسلمان کیون شادی بیاہ رسم رسومات کی
بے سلیقگی مین تباہ در بدر خاک بسر ہو جاتے ۔
بھلا وہ تو زمانہ ہی دوسرا تھا اب بھی تو سوچو کہ جو کچھ اگلی بوڑھین

اونھین اگلون کا صدقہ لیئے پونجی باقی رہ گئی ہے وہ تو
بچ جائے - اگلون کی تقلید اچھی باتون مین نہین کرتین
کس گھر کی عورت تھی جس کے ہاتھ مین دنس ہنر نہ تھے
کشیدے وہ کاڑھین چین سنگھاڑے وہ بنائین اُون کے
ہاتھ کی چٹنیان مربّے اچار وہ کہ سُبحان اللہ رکابدار
اگر دیکھے تو دنگ ہو جائے - محنت کی حد ہو گئی کہ جب اور
دھندھون سے فرصت ہو گئی تو لگین چرخے کاتنے -
لباس بھی بہت سادے تھے نہ چار چا - تھان کے پائجامے
پہنتین تھین نہ تین تین بالشت کی اون مین گوٹین
ہوتی تھین اکثر تو کرتے پہنتین تھین پھر دوپٹے بھی
وہ کہ سر سے پاؤن تک ڈھک جائے - میل محبت مین
تو شاید ہی اُون سے کوئی بڑھ کر ہو جب ملاقات ہوئی
گھر بھر کا اس طرح پوچھنا شروع کیا جیسے سگی مان جب سلام
کیا تو وہ دعائین دین کہ ان ہوتا دل پسیج جائے -
اپنا وقار اپنی صاحبی لیئے دے نہ طعنے نہ تشنے نہ لڑائیان

نہ جھگڑے نہ رذیلون کو سر چڑھانا نہ نیچی قومون سے بیٹھہ کر گال سٹکے اوڑانا اِن اچھی باتون مین تو اُون کی تقلید نہین ہوتی رسم رسومات مین تقلید کی سوجھتی ہے جس سے مسلمانون کا مذہب بدنام ہو اور افلاس بڑھتا جاے ۔

دولھہ باہر آیا
اب دولھہ باہر آیا۔ بعض جگھہ تو برات کے پہلے ہی نکاح ہوجاتا ہے بعض جگھہ عین برات کے دِن پھر دیہاتون مین اکثر جگھہ یہہ ہے کہ چاہے پیاس کے مارے براتیون کی زبان نکل پڑے بھوک کے مارے جان جاے مگر نکاح کے پہلے پانی پلانا کھانا کھلانا گناہ عظیم سمجھا جاتا ہے یہان تک اِس کی قید ہے کہ وضو کرنے کو پانی تک نہین دیتے البتہ شہرون مین اب یہہ باتین نہین ہین مگر تھوڑی ہون یا بہت لغو رسمین ہر جگھہ ہین ۔

دولھہ کے گھر مین سے آتے آتے اچھی خاصی صبح ہوگئی

ناچنے والیان تو برات آتے تک آرام سے تھین قریب
صبح جب برات آئی تو ایک آدھ نے کچھ رائین ٹائین
کی لیکن اپنے روز لینے کا اون کو پورا استحقاق ہو گیا
(اِس مین اون کا کیا قصور ہے تم نے گوایا کیون نہین)
کچھ براتی رات کے تھکے ماندے حیران پریشان نیند
کے ماتے کہین قالین پر پڑے سوتے ہین کہین دری
چاندنی پر۔ کچھ لوگ غول باندھے گانے سُن رہے ہین
دولھہ بچارے نے برات کی گھبراہٹ مین تو رات کو
کچھ کھایا ہی نہ تھا بھوک الگ ہے تھکن الگ ہے
نیند جدا ہے آرام سے سونے کا سرانجام نہین جدھر
دیکھو لوگ بھرے ہوئے ہین ایسی جگہہ تخلیہ کی نہین کہ دو گھڑی
چین سے نیند آئے (کاش اِن فضولات کو کم کر کے
ایسی کوٹھری ہی بنالی ہوتی کہ آج ہی کو نہین بلکہ ہمیشہ
ہمیش کو کام آتی)
دودھ کھلون کے آنے مین بھی توقف ہے غرض عجب

براتی تھکے ماندے کچھ پڑے ہین کچھ گانے سُن رہے ہین

طرح کے گھٹ گھٹاؤ اور ضیق مین جان ہے اگر شادی
ہونے کی خوشی نہ ہوتی تو نہین معلوم کیا کوفت اوٹھانی
پڑتی -

دولھن کا باپ پابندی رواج کے خیال سے دولھ تک نہین آسکتا

اصل میزبان جس کے گھر اتنے مہمان عزیز آئے ہوئے
ہین رسم و رواج کے خیال سے اوس ٹھکانے جاتے
ہوئے شرماتا ہے نہ کسی بدانتظامی کا انتظام کرسکتا ہے
نہ کسی تکلیف کشی کی مہمانون سے معذرت - اگر وہ
خود شریک رہتا تو اوس کی عذر معذرت کا اثر
دوسرا تھا - وہ غریب تو باورچی خانے مین یا الگ
کسی کونے کُترے مین سو بکھیڑے لیئے بیٹھا ہے -
ایک طرف میودن کے ہارُ کے ڈھیر ہین ایک طرف
چوبھون پر ورق لگ رہا ہے ایک طرف علاقہ بند
گہنے گوندھ رہا ہے ایک طرف سُنار چیزین تلوانے
بیٹھا ہے ایک طرف میٹھے چاولون اور شیر برنج کی
تشتریان نکل نکل کر آرہی ہین جدھر دیکھو نکھیون کا

انبار ہے سامنے رنگ ساز کجاوے صندوق رنگ رہا ہے پلنگ کے پایون مین لاکھ بھری جا رہی ہے ایک طرف قلعی کے باسن گنے جا رہے ہین گھر مین سے برابر فرمایشون پر فرمائشین الگ آ رہی ہین باہر باورچی کہین گھی کہین زعفران کہین گرم مصالحہ مانگ رہا ہے (اگر ان انتظامون کو دوسرون کے سر ڈالے تو ایک کی جگہہ دو کا خرچ پھر بدانتظامی الگ) براتیون کے نوکر چاکر سمدھنون کی سواریون کے کہار جدا پانی حقہ تمباکو کی فرمایشین کر رہے ہین غرض ایک جان غریب کی ہے اور ہزار سودا۔ اگر یہہ رسمین نہ بڑھائی جاتین تو کیسا آرام تھا۔

اَب دِن کے دس بجا چاہتے ہین اور دودھ کھجلے اندر سے نہین آتے غرض کسی کسی طرح گانے کی آواز آئی اللہ تیرا شکر۔ معلوم ہوا اِس گانے بجانے کے ساتھہ دودھ کھجلے آتے ہین۔ ادبدا کے گیتون مین

دودھ ملیدہ آتا ہے

سمدھی سمدھن اور دولھہ کو گالیان دیتا عورتون کا غول پہونچا (ایک دو خوان مین ملیدہ ایک مین کھجلے ایک تانبے کی مٹکی مین دودھ چاندی کا چمچہ اور تھالی جوڑ جس مین دولھہ دودھ کھجلے کھائے گا) عورتین تو سر فرش ٹھٹھک کر لگین آہستہ آہستہ گانے نوکرون نے خوان لے سامنے دولھہ کے رکھہ دیے اب ایک آدھہ زندہ دل عورتون کو مخاطب کر کے پھبتیان جگت پر آگئے بعض اصیلین لونڈیان اگر حاضر جواب ہین تو دو گھڑی اچھی ہولی ہوگئی۔ دولھہ نے دودھ کھجلے کہائے چھوٹے سالے یا جو کھلانے آیا اوس نے دودھ ملیدہ کھلائی دولھہ سے نقدی لی حجام نے سلفچی آگے رکھی کہ کُلی کیجیے مطلب یہہ کہ ہم کو بھی نذر چڑھائے غرض اوس کو بھی کچھہ دیا گیا

براتبرات مین تو رات کو دو تین سو آدمی دکھائی دیے تھے مگر اِس وقت تک سب کے سب کیونکر

کھانے مین مدا نیکا گیا

ٹہر سکتے تھے ایسی ہی خاطر منظور رہوئی یا محفل مین کسی
وجہ سے لطف طبیعت زیادہ ہے تو چوتھائی سے کم موجود
ہین ادن کو بھی دودھ کھچلے ملے اب جو ایسے ہی مخصوص
ہین وہ تو رہ گئے باقی بھیر وین کے ساتھ سب کے سب رخصت
ہوگئین پانچ چھ سو آدمیون کا کھانا پک رہا ہے دیگون پر دیگین
اوتر رہی ہین - اچھا صاحب گھبراتے کیون ہین کھانا سب
کھپ جائے گا بلکہ تعجب نہین کہ پھر شکایت رہ جائے -
باہر تو دس پانچ بھلے آدمی براتی اور پچاس ساٹھ خدمتگار
شاگرد پیشہ ہین مگر گھر مین تو اوسی طرح جگ تھگ
جون کے تون لوگ ہین - ارے صاحب کتنے آدمی گھر
مین ہون گے - (ایک کہتی ہے) کھما کھم دونون تینون
دالانون مین سارے لوگ سمدھیانے کے بھرے ہوئے ہین
(دوسری کہتی ہے) - کہان بہت لوگ ہین سو پچاس
ہون گے (تیسری کہتی ہے) سب تو میری ہی طرف
کے ہین یہی پچاس پچیس دولھہ کی طرف کے ہون گے -

یا اللہ کچھ سمجھ مین نہین آتا۔ کسی سمجھ دار کو بلوا کر پوچھوایا
غرض بڑی تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ سب ملا کر دو سو
حصّے اندر کے لیئے چاہیین۔ اچھا صاحب تین سو ہی
باہر جدا دسترخوان بچھا اور گھر مین الگ حصّے جانے
لگے ابھی ابھی زردے کی دو سو تشتریان گئی ہین ایک
سو تشتریان اور مانگی جا رہی ہین گھر مین سنبھل سے گننے
والا کون ہے رستہ ہی سے کچھ تشتریان غائب ہو گئین
ابھی دو سو کے عوض چار سو رکابیان پلاؤ کی گئی ہین
مگر پھر گھٹ گئین۔ لینے والیان ایک اکیلی تو خود ہین
مگر حساب کر کے گھر بھر محلے ٹولے عزیز اقربا مردے زندے
سب کے حصے لے رہی ہین اور پھر لے لیکر بھی انکار
ہو رہا ہے کہ واہ واہ وہ حصّہ تو فلان کا تھا مجکو تو آپنے
دیا ہی نہین۔ غرض جوار بھاٹے کی طرح ہر دفعہ پچاس ساٹھ
حصّون کی فرمایش آرہی ہے شامون شام تک حصّون
کے تانتے کم ہی نہین ہوتے۔ اگر کوئی عورت سمجھ دار بھی

ہے تو حیران ہے کیونکر کسی سے لڑے کیا کرے - باہر
دستر خوان ایک دفعہ نہین دو دفعہ بچھایا گیا سوسوا سو
حصّے نوکرون شاگرد پیشیون کو بھی مل گئے چلو فرصت
لیکن گھر مین کے بکھیڑون نے تو ساری دیگین صاف
کردین اور پھر آپس مین ہی صاحب خانہ (میان بی بی یعنی
دولھن کے مان باپ) سے سامنا ہوا تو گھر کی بی بی
فرماتی ہین - صاحب تم نے سب کچھ اچھا کر کے کھانے ہی
کی توڑ کر دی کہ گھر کے بہت سے محروم ہی رہے (اب
کہئے اس کا کیا جواب ہے)؟

دولھا اور براتی بے شغل پڑے سڑتے ہین

دولھا اور براتی جو باہر ہین بے شغل پڑے سڑ رہے ہین
گھر مین سے دولھا کی طلب آئے تو دولھا رسم کے لیئے
اندر جائے وہان ابھی تک دولھن ہی نہین سنواری گئی
ہے شام ہوگئی ہے مگر دن کے کھانے سے اب تک فرصت
نہین -

دولھا رخصتی کے لیئے

[illegible] حہ شمانے جوڑے اور شہانی چوڑیان اور سہرا دولھن

کے لیئے دولھہ کے ساتھہ آیا ہے مایّون خانے پہونچا گیت
شروع ہوئے - دولھہ والیان ابھی سے تلے اوپر ہو رہی
ہین کہ دولھن کو دکھاؤ کچھہ نہین تو دروازے ہی سے
جھانک رہی ہین اے صاحب جلدی کیا ہے اب
تو لڑکی تمھارے ہی گھر جائیگی اچھی طرح دیکھہ لینا -

سہاگ پڑا کھُلنا

غرض دولھہ رسم کے لیئے اندر بلائے گئے منڈھے
تلے بیٹھے اتنے مین دولھن کو بنا سنوار گود مین اوٹھا ایک
عورت دولھہ کے پاس لائی اور زبردستی دولھن کے
پاؤن کی ایک ٹھوکر دولھہ کو لگا دی (اس سے یہہ مطلب
کہ دولھن ہمیشہ دولھہ پر شیر رہے اور دولھہ ہمیشہ دولھن
کی ٹھوکر کھاتا رہے - دولھہ کے پہلو مین دولھن بٹھائی گئی
اب سہاگ پڑے کی باری ہے سہاگ پُڑا کھلا میراثن نے
ہاتھہ ڈال کر اوس مین سے پڑیا نکالی (سہاگ پڑے مین
دس بیس پڑیائین مختلف چیزون مثلاً سر صاف اور
خوشبو کرنے کے مصالحے بادام چھارے صندل اور الا بلا

کی بندھی رہتی ہے) اب گیت شروع ہوا "پہلی پڑیا کھولو جو نیّا رام لچھمن دونون بھیّا" جتنی عورتین ہین سب جھکی ہوئی ہین کہ دیکھین پہلے بیٹا ہوگا کہ بیٹی ہوگی (پڑیا مین بعض چیز بیٹے کے شگون کی ہے بعض بیٹی کے) اگر بادام یا صندل یا اور کوئی چیز نکلی کہ مبارک سلامت کا غل ہوا یعنی بیٹا پہلے ہوگا اور اگر بالچھڑ یا اور کچھ نکلا تو غل ہوا کہ پہلے بیٹی ہوگی غرض یون ہی پڑیائین کھول کھول کر علے الترتیب بیٹا بیٹی پیدا ہونے کا حکم لگانا شروع کیا (ہزارون دفعہ یہہ باتین جھوٹھ ہوتے دیکھین بلکہ اکثر تو نہ بیٹی ہوتی ہے نہ بیٹا مگر توبھی اعتقاد جما ہوا ہے کہ رام لچھمن کے گیت کے ساتھ جب اِس طرح پڑیائین نکالی جائینگی تو یہہ فال ایک پر ایک ہے۔

جب پڑیائین اسی طرح تلے اوپر نکالی جاچکین تو غل ہوا کہ دولھہ کی طرف کی کوئی سہاگن آکر صندل اور ٹسر کا مصالحہ پیسے - یہہ قانون ایسا بندھا ہوا ہے جس کا

ٹوٹنا حرام ہے

عورتوں کے رسومات ضروری

صندل الگ پیسا گیا سر کا مصالحہ الگ دولہہ کو حکم ہوا
کہ صندل سے دولھن کی مانگ بھرو دولہہ کو ہر چند شرم
آتی ہے کیونکہ ماں بہنین اور دس بزرگ سامنے کھڑے
ہین مگر کیا کرنا ہے حکم یون ہی ہے پہلے صندل سر مین
لگا دیا پھر سر کا مصالحہ بھی دولہہ سے دولھن کے بالون
مین چھوایا گیا۔ پھر دولھن کے سر پر میراثن نے مصری کی
ڈلی رکھ کر دولہہ کو حکم دیا کہ بے ہاتھ لگائے مُنہہ سے کھاؤ
دولہہ ہر دفعہ مُنہہ لپکاتا ہے اور دولھن کے سر کو میراثن ہٹا
دیتی ہے قہقہے ہو رہے ہین دولہہ مُنہہ سا مُنہہ لیئے شرما رہا ہے
پھر میراثن پوچھتی ہے کہ دولھن میری کہ تیری۔ پھر پوچھتی
ہے کہ تم مینڈھے کہ بکرے کہین دولہہ نے کہہ دیا کہ مینڈھے
پھر کیا ہے اُرا بھینڑا" اسی طرح دس پانچ اور لغویات
ہو کر ایک دوشالہ یا چادر دولہہ دولھن پر اوڑھا دیا گیا
اندر چادر کے شمع اور آئینہ رکھا گیا آرسی مصحف ہونے لگا

آرسی مصحف

قران الگ ہاتھ مین ہے اور دولھن پر آنکھین کھولنے
کی فرمایشین ہو رہی ہین - اے میان دولھن نے
آنکھ کھولی - جی نہین - "آنکھین کھولو بیٹی آنکھین کھولو"
بہ ہزار خرابی کہتے سنتے دولھن نے ذرا سی آنکھ کھولی
اب دولھہ کا ہاتھ دولھن کی پیٹھ پر رکھوایا گیا (یاتو
اِس غضب کی قیدین ہین کہ شادی کو برسون گزر جاتین
مگر دولھن سُسرال والون سے بات نہ کرے اچھی طرح
مُنہہ اُون لوگون کے سامنے نہ کھولے حد ہے کہ اگر
کچھ کھائے پئے بھی تو سُسرال والون سے چھپکر
اپنے پاؤن آپ نہ چلے دوسرون کے سہارے اپنی
جگہہ سے کھسکے یا پہلے ہی دن یہہ بے شرمی ہے کہ
سب کے سامنے کھلے میدان تمام لغو بے تکلفیان
عمل مین آرہی ہین اور کچھ پروا نہین -

بیاہ رات کا پلنگ: بیاہ رات کا جہیز والا پلنگ آکر رکھا گیا سات سہاگنون
کو حکم دیا گیا کہ باری باری سے اِس پر خوب لوٹو - اون کو

اِس کی اجرت کا ایک ایک لڈو اور ایک ایک
بیڑا عنایت ہوا--
یہہ بھی شگون جب ہو چکا تو دولھہ صاحب دولھن کو
گود مین اوٹھا اوس پلنگ پر لے گئے (یہہ کٹ پتلیون کا
تماشا ہو رہا ہے اور ساری عورتین جمع ہین)۔ پلنگ پر
بیٹھکر دولھن کی ہتیلی پر کھیر رکھوائی گئی دولھہ کو حکم ہوا
کہ مُنہہ لیکا کر کھیر کھاؤ ہر دفعہ میراثن ہتیلی ہٹا لیتی ہے
دولھہ خفیف ہوا جاتا ہے ایک آدھ دفعہ زبردستی
دولھہ نے دولھن کا ہاتھہ پکڑ کھیر کھالی پھر دولھہ کے
ہاتھہ پر کھیر رکھہ کر حکم ہوا کہ دولھن کو کھلاؤ دیکھو نتھہ مین
نہ لگے غرض یہہ بھی ختم ہوا۔ اب دولھہ دولھن سے
گھر بھروایا گیا (وہ کیا ؟ دولھہ دولھن کو اوٹھا مائیون
خانے مین لایا دولھن کے دونون ہاتھہ پیٹھہ کی طرف
کر کے اوس مین چاول بھرے گئے اور دولھہ کے
دونون چلوؤنمین بھی یون ہی چاول دیے گئے)

دولھن کو حکم ہوا کہو "مان باپ کا ساس سُسر کا گھر بھرتے ہین - دولھہ کو بھی یہی حکم ہوا (بغیر اِس کے تو مزہ الیحالی ممکن ہی نہین ہے نہ) -

میری شہزادیو! یہہ رسمین تو مینے مختصر بیان کردین خدا جانے کیا کچھ نہین ہوتا کہین اجینہ یون ہی ہے کہین کچھ کچھ صورت بدلی ہوئی ہے غرض وہ وہ رسمین ادا ہوتی ہین کہ پڑھا لکھا آدمی مبہوت ہو جائے اِن تمام رسمون مین سبے وجہ بے مصرف بے حلاوت خرچ الگ ہے اور بے وقوفی اور ناسمجھی الگ ہے -

دولھن رخصت ہوتی ہے

اب رخصتی کی تیاری ہے جہیز کے اسباب کا ڈھیر انگنائی مین لگا ہوا ہے ساس نندین بلکہ کل سُسرال والیان دولھن کے ناک کان ہاتھ ٹٹولے جاتی ہین کہ گہنا کیا ملا؟ - ایک آدھہ گہنا ہو تو کہنے کی بات ہے - باپ نے اپنے نام نشان اور سمدھی سمدھن کی خاطر سے وہ کچھ دیا ہے کہ دینے کا حق ہے دو دو جوڑ

جہیز کی کیفیت

سادہ الگ جڑاؤ الگ اِسی ایک شادی مین کھانے کا ٹھیکرا تک مہاجن کے گھر بلو بند کر دیا مگر وہان ناک ہی نہین اوڑھنی کسی چیز کا نہ ہونا شرط ہے (وہ بھی جہیز مین کیا چیز کان کے بالے مین جلدی کے مارے مچھلی نہین بن سکی اب اوسی پر اعتراض ہے۔ دولھن ٹھری نازک گہنے بھی نازک نازک ہین کہ دولھن کو زیب دین نہ یہہ کہ غریب فقط گہنون کے بوجھ مین دب جائے۔

جہیز کے بارے مین عورتون کے طعنے

اب گھر سے باہر تک غل ہے کہ اُوئی بہت سے گہنون کا نام تو کیا مگر سب گہنے پتّر ہو رہے ہین ہوا سے ٹوٹے جاتے ہین (کہین بھی اِس نا دیدے پن اور مُنہہ پھٹ ہونے کا جواب ہے)

باہر جہیز کی فہرست لکھی جا رہی ہے سب کے سب آنکھین گڑائے فہرست دیکھہ رہے ہین کوئی پوچھے تم کو کیا مطلب؟ جو کچھہ بھلا یا بُرا دیا اپنے بیٹی داماد کو دیا اگر داماد لائق اور سمجھہ دار ہے تو وہ اسی تھوڑے یا بہت کا

شکرگزار ہوگا تم ناحق اوپر پھٹو کیون بنے جاتے ہو۔
جہیز کی فہرست لکھ لینا اچھی بات ہے مگر چار لوگون مین دانستہ اوس کی تشہیر کرنا کون سی عقل وتمیز مین داخل ہے
اب سلامی کی باری ہے اِس کو تو مین اوپر بھی کہہ آیا ہون لو خدا نے وہ دِن دیکھا یا کہ بیٹی گھر والی ہوئی (نام خدا) شوہر کے گھر رخصت ہوتی ہے اِس پر خوش ہونا چاھئے خدا کا شکر بجا لانا چاہیئے نہ کہ گلے لگ لگ کر رونا اور اوس بچاری کم سِن نازک دل والی کو اور کڑھانا چہ معنی دارد؟

رخصتی کے وقت دولھن سے ملکر رونا

بیشک خلق تم کو ہے یہہ مین نے مانا مگر یہہ کیا ضرور ہے کہ دکھا دکھا کر آنسو بہاؤ اور گلے لگ لگ کر خوب رُوؤ (مُلکی گنوارون کا بھی تو یہی دستور ہے نہ)
غرض دولھن کو دولھہ نے سواری مین سوار کیا اوس وقت بھی ڈھول دماما النگے تلنگے آتش بازیان ساتھ ہین اور پیچھے قطار سے جہیز کی چیزین ہین حد ہے کہ اوسی طرح لحاف توشک تکیون سمیت پلنگ بھی ساتھ ہے سارے راہ گیر

ایرے غیرے مہذب نامہذب سب کی نظرین پڑ رہی ہین اور یہہ تماشا دیکھہ رہے ہین -
گیت اور ایسے وقت نہ ہون چہ معنی دارد؟ جیتی چلا بندرے جیتی چلا -
دولھہ گھر پہونچے پہلے ڈھوڑی پر ایک بکرا ذبح ہوا پھر دولھن پرچھی گئی -
اِس کے بعد چوتھی چالے دسہرا اور راسی کے لگ بھگ جو بیہودہ لغو ناقابل ذکر رسمین اور دستور ہین اون کا کیا تذکرہ ہے - جس کو ذراسی بھی غیرت وآدمیت وحمیّت ہے اپنی اور اپنی قوم کی افسوس ناک اِس تصویر کو کیونکر خوشی سے دیکھہ سکتا ہے -
اب چوتھی چالے کا بکھیڑا الگ ہے اور باقی خواہون کا تقیتو چکانا الگ ہے -

شادی کے بعد کی کیفیت -

تقاضا دارون حساب لینے والون کی قطار صبح سے شام تک گھر پر ہے ایک طرح کا حساب ہو تو گھڑی بھر مین آدمی چکا دے

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| باورچی | گوالن | کمہار | بڑھی | سنار | کسیرا | میدے والی | | |
| لکڑی والی | علاقہ بند | پربھول | گوسٹے والے کا پیادہ | بنسی لال | | | | |
| بزاز کا نوکر | رحیم بخش پشمینے والا | | | | | | | |

یہہ سب تو باہر ہین گھر کی خبر
اللہ کو معلوم ہے میان غریب کے حواس گم ہین دیوان جی
ہین کہ آج کل پر ٹہلا رہے ہین آخر یہہ تقاضا کب تک ضرور
سودی روپے لینے ہوئے۔ ابھی وہ روپے ادا ہی نہین
ہونے پائے تھے کہ ماشاءاللہ بیٹے کی شادی پیش ہوئی اوس
مین قرض اور بڑھ گیا خدا کا شکر ہے بہو والے ہوئے۔

قرض مین معاش کی صفائی۔

اب نام خدا بیٹی کے گھر امید ہے سات ماسہ نو ماسہ چھٹی
چلّہ دستور کے بہ موجب بیٹی کے مان باپ کو کرنا ہی ہے
اِس کے لیئے بھی روپے قرض لیئے گئے ہوتے ہوتے جتنے
روپے اصل تھے اوس کا دونا سود بڑھا اب بغیر جائداد
بیچے کیا چارہ ہے چلو ایک سو کی آمدنی پچاس کی رہ گئی یہان تک
بھی مضائقہ نہ تھا ابھی ایک بیٹی اور ایک بیٹا ماشاءاللہ
بیاہنے کو باقی ہے خدا کے فضل سے بڑے بیٹے کا بیٹا بھی

چار برس کا ہونے کو آگیا اوس کا مکتب بھی لگے ہاتھ
کر ہی دینا چاہیئے نہین دنیا کیا کہیگی۔
ہوتے ہوتے جب خود دنیا سے سدھارے تو مظلمہ عقبےٰ کا
سر پر الگ ہے اور جن اولاد کے لیئے یہہ سب کرشمے کیئے تھے
جب اُون پر سخت وقت آیا تو وہ جدا مرے مان باپ کی
شکایت مین زبان کھول رہے ہین کہ "ہم کو مفت تباہ
کر گیئے"

عورتون سے خطاب اور خاتمہ کتاب

میری شہزادیو! بیٹا بیٹی تو خدا کی بڑی نعمت ہے
پھر اللہ کی اس نعمت کی خوب قدر دانی کی گئی خدا کو
خوب خوش کیا۔
اور اوس مقدس نبی کو جس کی تم لوگ امت کہاتی ہو
اور جس کو تمہارے خیال مین چین آرام تک نہ تھا جو عمر
بھر تمہاری ہی صلاح فلاح کے لیئے دنیا بھر کی تکلیفین سہتا
رہا کہ جس طرح ہو میری امت دین و دنیا مین صلاح و فلاح
حاصل کرے بجز اوس اکلوتے پاک خدا کے کسی کا کچھ بھروسا

نہ رکھے کسی کی دست نگر نہ بنے بھیک نہ مانگے اپنے اور
اپنے عیال اطفال کے لیئے روٹی خود کمائے اپنی حد سے
اپنے پاؤن آگے نہ بڑھائے ناچ رنگ بیہودگی مسخرگی سے
بچی رہی شیخی بازی اور دکھلاوے کی باتون سے پناہ مانگے
ایک دوسرے کا نقصان نہ چاہے لغو باتون مین دوسرے
مذہب والون کی تقلید نہ کرے اپنے روپے فضول نہ اوڑھا ڈالے
اوس کی مقدس روح کو خوب خوش کیا اور اِس اللہ کی دی
ہوئی نعمت (بیٹا بیٹی) کی اچھی قدردانی کی گئی جو کچھ تم
بچا جاتے انھین کے کام آتا۔

دائی خیرن بھلا اِن باتون کو لڑون کنجرن اور مہتابو
گوالن تو حد بھر گنوار ہین کیونکر سمجھین گی مگر تم تو سوچو منہہ
بگاڑ کر بد بدانے لگنا اور بات ہے مگر سچی اور اچھی باتون
کو سمجھ اور ہے تمھارے اِن تمام رسم و رسومات مین اکثر شیخی
دکھلاوا ایک دوسرے کا نقصان چاہنا لغو باتون مین
گنوار ملکی بھائیون کی تقلید اپنی حد سے پانون آگے بڑھانا

فضول روپے اوٹھانا مُلّا او جھے پیر کھیلنے والیون پر بھروسا
کرنا نہین ہے سب کچھ ہے -
ہزار دفعہ آزما آزما کر دیکھہ چکین کہ ان تمام لغویات سے
بجز بربادی او رخرابی اور چار لوگون کی ہنسی کے اور کچھ
نہین مگر پھر اون باتون کو ترک نہین کیا جاتا -
اے میان تو جب سب چھوڑ دن تب نہ ہو ایک دو کے
چھوڑنے سے کیا ہوتا ہے ؟ - کیا خوب کیا یہہ ضرور ہے
کہ زہر سب کھائین تو ہم بھی کھائین اور پھر جب سب کے سب
اسی خیال مین رہ جائین تو ایک سے بھی نہ چھوٹے جس
بات کو تم نے برا سمجھا اوس کو چھوڑ ہی دینا چاہیئے نہ -
یہہ کیا کہ برا بھی سمجھ رہے ہین اور کیئے بھی جاتے ہین -
مہمل باتون کو تو لوگ دیکھا دیکھی کرنے لگتے ہین اور سچی
اچھی مفید باتون کی تقلید نہ کرین گے ضرور کرین گے مگر
تم چھوڑ کے بھی تو دیکھو - فقط

# خاتمہ کتاب صورت حال

اگر ایک دل بھی ہمارے ناچیز کلمات نصائح سے راہ راست پر آجاے تو ہمکو خدا کا
شکر کرنا واجب ہے اسلیئے کہ علت غائی ہماری تمام محنتون اور دیدہ ریزیون کی یہی ہے
یہہ کتاب ہنوز مرتب ہو کر پریس سے نکلی بھی نہ تھی کہ قدردان سخن فہم احباب اسکے اوراق
اوٹھا لیگئے تاکہ مستورات مین پڑھکر اونکو صحیح و غلط رسم و رواج کا حال بصراحت سمجھا دین
چونکہ مسلمان باوجود کمی تعلیم اور ہندوستان کی آب و ہوا کے اثر کر جانیکے اب بھی مادہ
قابل رکھتے ہین اکثر خاندان کی عورتون نے عہد کر لیا کہ اب عمر بھر ان تمام بیجا رسم و رواج
کے (جنمین افراط سے دولت و محنت مفت ضائع ہوتی ہے) گرد نہ پھرینگے مین
اسکو تسلیم کرتا ہون کہ جہان تک اس کتاب مین رسم و رواج بیان ہوئے ہین
پہلے ہی سے اکثر مذہبی اور صاحب علم خاندان اون سے بری تھے اور ہین مگر تاہم
کثرت سے ایسے ہی خاندان ملینگے جہان کم و بیش یہہ تمام رسمین پھیلی ہوئی ہین اور
میرے خیال مین تمامتر افلاس کا سبب اس قوم کے لیئے یہی ہین پھر میرا دل ٹھیرنہ تھا کہ
ان باتون کے دیکھنے اور سوچنے پر بھی قلم و زبان سے کام نہ لیتا اور ظاہر ہے کہ جب تک ان رسمونکے
کسیقدر صراحت سے صفحہ کاغذ پر جگہہ نہ دیتا تو مطلب کے اسقدر جلد حاصل ہونے مین شک تھا
آخر مین پھر مین خدا کی جناب مین ہر موے تن سے شکر گذار ہون کہ میری اس تصنیف سے
اکثر مسلمان خاندان کو ایک طرح کا تنبہ پیدا ہوتا چلا اور دوسری قومون نے اپنی ناواقفی
سے جو یہہ سمجھ لیا تھا کہ یہہ رسم و رواج مسلمانون مین مذہبی ہین اون پر ثابت کیا گیا
کہ ان تمام لغویات سے مسلمانون کے پاک مذہب کو کچھ علاقہ نہین ہے اونھون نے
ان باتونکو ہندوستان مین آکر سیکھا ہے فقط